السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فضل داؤدخاں اسلام آباد سے پوچھتے ہیں کہ جہری نماز جنازہ کا ثبوت کتاب وسنت سے درکار ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہے کہ نماز جنازہ سری اور جہری دونوں طرح جائز ہے جہری نماز جنازہ کے دلائل حسب ذیل ہیں: طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی تو انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور فرمایا: ''میں نے تمہیں بتانے کے لیے ایسا کیا ہے تاکہ تمہیں علم ہو جائے کہ یہ سنت ہے۔'' (صحیح بخاری) فاتحہ پڑھنے کا علم تبھی ہو سکتا ہے جب اسے باآواز بلند پڑھا جائے۔ ایک دوسری روایت میں اس کی صراحت ہے کہ آپ نے باآواز بلند ہمیں سناتے ہوئے سورۃ فاتحہ کو پڑھا۔ (صحیح ابن حبان 29/6)

سعید بن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ اونچی آواز سے پڑھی اور فرمایا: کہ ایسا کرنا سنت ہے۔ (مستدرک حاکم 358/1)

سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورت بھی باآواز پڑھنی چاہیے، ایک حدیث میں ہے کہ آپ نے سورۃ فاتحہ اور دوسری سورت کو اونچی آواز سے پڑھا تا آنکہ آپ کی آواز سنائی دینے لگی۔

دعا بھی اونچی آواز سے پڑھنا ثابت ہے۔ راوی کہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا تو میں نے آپ سے سن کر دعا کو یاد کیا۔ (صحیح مسلم)

ان روایات سے معلوم ہوا کہ نماز جنازہ باآواز بلند پڑھی جا سکتی ہے، تاہم ترجیح آہستہ پڑھنے کو ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد: 1 صفحہ: 177**